خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 142 | سوموار 7 صفر 1417ھ 24 احسان 1375ہش 24 جون 1996ء

دعا کرنے والا تھک کر کبھی مایوس نہ ہو

دعا کے لئے سب سے اول اس امر کی ضرورت ہے کہ دعا کرنے والا کبھی تھک کر مایوس نہ ہو جاوے اور اللہ تعالیٰ پر یہ سوء ظن نہ کر بیٹھے کہ اب کچھ بھی نہیں ہو گا۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس قدر دعا کی گئی کہ جب مقصد کا شگوفہ سرسبز ہونے کے قریب ہوتا ہے۔ دعا کرنے والے تھک گئے ہیں جس کا نتیجہ ناکامی اور نامرادی ہو گیا ہے اور اس نامرادی نے یہاں تک برا اثر پہنچایا کہ دعا کی تاثیرات کا انکار شروع ہوا اور رفتہ رفتہ اس درجہ تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ پھر خدا کا بھی انکار کر بیٹھتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہر وقت خدا کی یاد میں نیک بندے مصروف رہتے ہیں۔ اسی پر کسی نے کہا کہ جو دم غافل سو دم کافر۔ آجکل کے لوگوں میں صبر نہیں۔ جو اس طرف جھکتے ہیں وہ بھی ایسے مستعجل ہوتے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ایک دم میں سب کچھ بنا دیا جائے اور (کلام الٰہی) کی طرف دھیان نہیں کرتے کہ اس میں لکھا ہے کہ کوشش اور محنت کرنے والوں کو ہدایت کا راستہ ملتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تمام تعلق مجاہدہ پر موقوف ہے۔ جب انسان پوری توجہ کے ساتھ دعا میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے اور وہ آستانہ الٰہی پر آگے سے آگے بڑھتا ہے تب وہ فرشتوں کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 246)

قبولیت دعا کے لئے تین امور

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں خود فلاں کام کر سکتا ہوں وہ اگر اس کے لئے دعا کرے تو اس کی دعا دراصل دعا نہیں ہوگی۔ دعا اسی کی دعا کہلانے کی مستحق ہوگی جو اپنے اوپر ایک موت طاری کرتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بالکل ہیچ سمجھتا ہے۔ جو انسان یہ حالت پیدا کرے۔ وہی خدا کے حضور کامیاب اور اسی کی دعائیں قابل قبول ہو سکتی ہیں۔ ورنہ جب تک انسان یہ تسلیم نہ کرے۔ کہ وہ خود کچھ نہیں ہے اپنے نفس پر موت وارد کر کے یہ یقین نہ کرے کہ وہ بے بس اور بیکس ہے۔ صرف اللہ ہی کی ذات ہے جو اس کو سہارا دے سکتی ہے۔ تب تک خدا تعالیٰ سے کسی کامیابی یا مدد کی امید نہیں رکھ سکتا۔ پھر دوسری بات جو دعا کی قبولیت کے لئے نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اپنے اوپر ایک موت قبول کرنے کے بعد اس کی کامل توجہ اس طرف ہو کہ خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ جب تک وہ اپنے اندر خشیت اللہ پیدا نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف اپنی توجہ کو کامل طور پر نہیں پھراتا اس کی دعا بھی قبول نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ شخص جو اپنے آپ کو مردہ خیال کرے۔ لیکن اس کے دل میں کرب گریہ و بکاء عاجزی و انکسار پیدا نہ ہو اس کی دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ پس یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اس شخص کی دعا قبول ہو جس کا دل کسی اور طرف لگا ہوا ہو اور زبان کچھ اور کہہ رہی ہو۔

تیسری بات جو دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اگر انسان پورے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف جھک بھی جائے۔ اور اپنے آپ کو بے بس و بے کس بھی ظاہر کرے۔ لیکن اس کے دل کے اندر یہ یقین نہ ہو کہ وہ خدا دعائیں قبول کرتا ہے تو ایسے شخص کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص لولے اور لنگڑے کو کہے کہ میرے سر پر یہ بوجھ رکھ دو۔ کیا اس کا اس لولے اور لنگڑے سے مدد حاصل کرنا جس سے مدد کی قطعاً امید نہیں ہو سکتی ہنسی نہ ہو گی۔ پس جس کو یہ یقین ہی نہ ہو کہ خدا تعالیٰ اتنی طاقت رکھتا ہے کہ میری دعا کو قبول کر سکتا ہے ایسے شخص کی دعا بھی قبول نہیں ہو سکتی۔

پس یہ تین باتیں ہیں جو دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہیں۔ یہ کہ انسان اپنے دل میں یہ سمجھے کہ میں سخت کمزور ہوں۔ صرف خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو سب کمزوریوں سے پاک ہے اور پھر غرور اور کبر کا مادہ بالکل اپنے دل سے نکال دے۔

دوسرے کامل توجہ کے ساتھ تمام دوسری طرفوں سے اپنی توجہ کو ہٹا کر خدا کے حضور گر جائے۔

تیسرے اپنے دل کے اندر اس بات کا کامل یقین اور وثوق پیدا کرے کہ خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور وہ ضرور دعائیں قبول کرتا ہے۔

جب ان تینوں باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دعائیں کرو گے تو پھر وہ دعائیں وہ اثر کریں گی کہ اگر پہاڑوں کو کہو گے کہ ہٹ جاؤ تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں گے۔ اور اگر دریاؤں کو کہو گے کہ اپنا راستہ بدل دو تو وہ اپنا راستہ بدل دیں گے۔ اگر ہماری جماعت کے لوگ اس طرح دعائیں کریں تو دنوں میں ان کو وہ کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ جو سالوں میں ہو گی۔ اور گھنٹوں میں وہ کامیابی ہو سکتی ہے جو مہینوں میں ہو سکتی ہے۔

(از خطبہ 17- اپریل 1925ء)

خود اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر سمیع الاحمد صاحب چائیلڈ سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے ماموں مکرم چوہدری منیر احمد کاہلوں صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ 11- جون 1996ء بعمر 59 سال حیدر آباد میں وفات پا گئے۔ ان کے بیٹے میت لے کر ربوہ آئے رات 15-0 بجے 13- جون 1996ء دار الضیافت میں ہی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ بعد تدفین دعا بھی چوہدری صاحب موصوف نے کروائی۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نے بطور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ضلع تھرپارکر بھی خدمات کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

تبدیلی فون دفتر صدر عمومی ربوہ

○ دفتر صدر عمومی کا پہلا ٹیلی فون 211516 تبدیل ہو چکا ہے۔ نیا ٹیلی فون 212700 ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

24- احسان 1375 ہش — 24 - جون 1996ء

ہمارے اعمال اور بخشش کی ضرورت

ہم جو کچھ کرتے ہیں وہ کتنا درست ہے اور جو کچھ نہیں کرتے اس میں سے کیا کچھ کرنا ہمارے لئے لازم تھا اور ہم چھوڑ گئے ہیں۔ یہ باتیں انسان غور بھی کرے تو بعض اوقات سو فی صدی سمجھ نہیں سکتا۔ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ کس طرح کرنا چاہئے۔ کیا نہیں کرنا چاہئے۔ جو نہیں کرنا اس سے کس طرح بچنا چاہئے۔ کس حد تک ہم بچ سکتے ہیں یہ ساری باتیں ایسی ہیں کہ اگرچہ تعلق تو ہم سے ہی رکھتی ہیں۔ لیکن ہم بھی ان کو پوری طرح سمجھنے کے قابل نہیں ہوتے۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق ٹھیک ہی ہوتا ہے لیکن ہماری سمجھ بوجھ ہمیں کہاں تک لے جاسکتی ہے۔ سوال تو یہ ہے کہ سو فی صدی کرنے والی بات کا کرنا نہ کرنے والی بات سے گریز کرنا یہ ایک ایسی بات ہے جس کی ہمیں سمجھ نہیں آسکتی۔ اور اسی لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ اے خدا جو کچھ ہم نے کیا ہے اس میں جو کمی رہ گئی ہے اسے معاف بھی فرما اور اگر ہو سکتا ہے تو اسے پورا بھی کردے اور جو کچھ ہم نے نہیں کیا اگر اس میں سے کچھ کرنا لازمی تھا تو پھر بھی ہمیں معافی عطا کر اور کسی نہ کسی طرح ہمارے اس حرج کو پورا فرما۔ یہ دعا انتہائی ضروری ہے۔

جہاں تک استغفار کا تعلق ہے اس کا اصل مطلب یہی ہے کہ تو ہمارے اعمال کی خامیوں کو اس طرح ڈھانپ لے کہ ان کا اثر ظاہر نہ ہو۔ جو ہم نے پہلے اعمال کئے ہیں ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کر اور جو کچھ ہم اب کر رہے ہیں ان کے ساتھ بھی یہی رویہ اختیار کر۔ اور جو کچھ ہم آئندہ کریں گے اس میں بھی ہماری اسی طرح مدد فرما۔ یہ ہمیں بہت کم خیال آتا ہے کہ ہم استغفار ایسی باتوں کے لئے کریں جو ہم پوری طرح سمجھ کر کر نہیں پائے یا پوری طرح جان کر چھوڑ نہیں پائے۔ حالانکہ وہی باتیں زیادہ ضروری ہیں۔ جو باتیں ہو گئی ہیں یا جو باتیں رہ گئی ہیں ان کا بظاہر تو ہمیں علم ہے لیکن ان سے بھی زیادہ کچھ ایسی باتیں ہیں جو ہونی چاہئیں تھیں اور نہیں ہوئیں اور جو چھوڑنی چاہئیں تھیں اور نہیں چھوڑی گئیں۔ پس ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ جو کچھ ہم نے کیا ہے اس کے کرنے میں جو کمی رہ گئی ہے وہ پوری فرمائے اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے اگر اس کا کوئی حصہ نہیں چھوڑنا چاہئے تھا یا اگر اس کا کوئی حصہ پوری طرح نہیں چھوڑا جاسکا تو وہ ہمیں معاف فرمائے اور اس کے برے نتائج سے بھی ہمیں محفوظ رکھے اور ہماری خامیوں کو دور کرتا رہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس سلسلے میں فرماتے ہیں:-

"یہ عادت ڈالنی چاہئے ہم میں سے ہر ایک کو کہ استغفار کو اپنے شعار بنائے۔ خالی لفظ نہ ہوں جو اس کے منہ سے نکل رہے ہوں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے ساتھ اس کا یہ احساس پوری شدت کے ساتھ بیدار ہو کہ میں کچھ نہیں۔ ہر طاقت، ہر علم، ہر روشنی، ہر بھلائی، ہر خیر، میں نے اپنے رب سے حاصل کرنی ہے۔ میرے اندر اپنا ذاتی کوئی کمال نہیں ہے۔ میرے اندر اگر کوئی خوبی میرے خدا نے رکھی ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ میں اس بات کا اقرار کروں کہ میرے اندر کوئی ذاتی کمال نہیں اور اپنے رب کے ساتھ تعلق کو استوار اور پختہ کرنے کی کوشش کروں اور پھر ہمارا رب جو بڑا ہی مہربان ہے اور غفور ہے وہ ہماری حالت کو دیکھ کے اور ہماری التجا کو سن کر اپنے فضلوں کو ہم پر نازل کرے۔ اور ہمیں طاقت بھی دے۔ ہمیں علم بھی دے۔ ہمیں روحانی روشنی بھی دے جو اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی کام آنے والی ہو"

اس ارشاد میں ایک تو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہئے کہ وہ ہماری خامیوں کو دور کرے۔ کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ گناہوں کو بخش دے اور ان کے برے انجام سے ہمیں محفوظ رکھے۔ اور ایسا کرنے کے لئے ہمیں غور و فکر بھی کرنا چاہئے یہ نہیں کہ یہ الفاظ اپنے منہ سے دہراتے رہیں۔ اور سمجھ لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو ایسی معافی کی ضرورت ہے جو ہمارے دل سے نکلے۔ وہ ایسی ہی معافی کی دعا کو قبول کرتا ہے جو ہماری زبان سے نہیں ہمارے دل سے نکلے اور ہر لحظہ یہ احساس ہم پر طاری رہے کہ ہم جو کچھ بھی جانتے ہیں۔ جو کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ جس روشنی سے بھی ہم دیکھتے ہیں، وہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ہے۔ ہم میں ذاتی طور پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز بھی موجود نہیں ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا ہے وہ دیتا ہے تو ملتی ہیں۔ نہ دے تو ان میں سے کوئی چیز بھی نہیں مل سکتی۔

پس اس ارشاد کے مطابق ہمیں سب سے اول تو اپنے اندر یہ احساس پیدا کرنا چاہئے کہ ہم لاشئے ہیں۔ ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں۔ ہمارے پاس کوئی ذاتی علم نہیں۔ ہمارے پاس کوئی ذاتی روشنی نہیں اور ہم کوئی بھلائی اور خیر کر نہیں سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی رضا شامل حال نہ ہو اور وہ ہمیں توفیق نہ عطا فرمائے اور اس احساس کی شدت کے ساتھ ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔ استغفار کرتے رہنا چاہئے کہ اے خدا ہماری مدد فرما ہماری خامیوں کو دور فرما۔ ہماری کوتاہیوں کو معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے ہمارا رب بڑا ہی مہربان ہے وہ ہماری اس کیفیت کو دیکھ کر ہمارے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور ہمیں خیر اور بھلائی کرنے کی طاقت عطا کرتا ہے۔ یہی وہ بات ہے جس کی ہم میں سے ہر شخص کو ضرورت ہے۔

آپ خود ماتحت کو اعزاز دیں
افسریت کا مزا آ جائے گا
وہ رہے گا آپ کا رطبُ اللّساں
خوش دلی سے آپ کے کام آئے گا

ابوالاقبال

اسرارِ محبّت

جو کُود پڑا اس میں کُھلا بھید یہ اسپر
پوشیدہ ہے فردوس تہِ غارِ محبّت

ہر بندِ غُلامی سے وہ ہو جاتا ہے آزاد
کہتے ہیں جسے "بندۂ سرکارِ محبّت"

صد کوہِ مصائب کی بھی پرواہ نہیں کرتا
وہ سر کہ اٹھا جس نے لیا بارِ محبّت

مطعونِ خلائق ہو تو ڈرتا نہیں اس سے
"دیوانہ" پہ عاقل بَرہِ کارِ محبّت

"اربابِ محبت" پہ یہ کیوں طعنہ زنی ہے
اے بے خبرِ لذّتِ آزارِ محبّت

گِھرتے ہیں اسی دائرہ میں پانچوں حواس آہ
جب قلب پہ پھر جاتی ہے پرکارِ محبّت

رہتا نہیں پھر کوئی دِل و عقل میں جھگڑا
ہو جاتے ہیں دونوں ہی گرفتارِ محبّت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

اعلان داخلہ

○ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) نے ماسٹرز / Ph.D کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم NUST آفس واقع تمیزالدین روڈ لال کرتی۔ راولپنڈی چھاؤنی سے 250 روپے کے عوض یا 280 روپے کا بینک ڈرافٹ / منی آرڈر ارسال کرکے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔جولائی 96ء ہے۔

○ سندھ یونیورسٹی جامشورو نے بیچلرز اور ماسٹرز ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں بیچلرز میں داخلہ کے لئے درخواست دھندہ کا سندھ یونیورسٹی یا کوئی سی بھی یونیورسٹی کا B.sc/ B.Com /B.A ہونا ضروری ہے۔ ماسٹرز میں داخلہ کے لئے بیچلرز ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن ہونا ضروری ہے۔ درخواست فارم پراسپکٹس۔/150 کے عوض ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن سنٹر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ چند سیٹیں سیلف فنانس کی بنیاد پر بھی آفر کی جارہی ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم تا 3۔جولائی 96ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 90

نیٹرم کارب، مرکری اور پروپولس کا ذکر

احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 26 جون 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہومیو پیتھی کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 26- جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر ہومیو پیتھی کلاس میں نمونیہ کے ذکر پر فرمایا اس میں برائیونیا ضروری ہے- کیونکہ سردی جو ایک دن لگے اور دوسرے دن بخار میں تبدیل ہو وہ برائیونیا کا کیس ہے- موسم بھی برائیونیا کا ہے- ایک زیر بحث کیس میں فرمایا میں نے کل ہدایت دی تھی کہ برائیونیا اور فاسفورس باری باری دیں- دوبارہ پوچھا تو پتہ چلا کہ اب کافی بہتری ہے- برائیونیا اور فاسفورس 30 میں باری باری- اس میں گلے بھی خراب ہو سکتے ہیں- اس کے لئے فیرم، کلکیریا، کالی میور اور سلیشیا X6 میں-

فرمایا لوگوں کو ہومیو پیتھی سے کافی فائدہ ہو رہا ہے- اینٹی بائیوٹک سے نجات مل گئی ہے- سب سے بڑا فائدہ یہ ہے-

نیٹرم کارب سوڈیم اور کاربونیٹ سے ملا کر یہ کمپاؤنڈ بنتا ہے- اب دیکھنا یہ ہے کہ اس میں سوڈیم کی علامتیں کتنی ہیں اور کاربن کی کتنی ہیں-

کاربن میں جیسا کہ کالی کارب میں بھی دھڑکنیں اور شور سے حساسیت کی جو بھی خبر ملے دل پر پڑتی ہے- یہ نمایاں پائی جاتی ہے کالی کارب میں- کالی کارب میں دو جگہیں ہیں جہاں حملہ ہوتا ہے 'اچانک' ایک دل اور ایک معدہ' یہ کالی کارب کی خاص علامت ہے کہ دونوں میں سے کسی ایک سنٹر کو اچانک پریشانی وغیرہ کے نتیجے میں حملہ ہو جاتا ہے- یعنی محسوس ہوتا ہے کہ دل بیٹھ گیا ہے-

نیٹرم کارب کی علامت یہ ہے کہ ہلکے شور سے بھی جب مریض بیماری کی حالت میں ہو تو ہلکے سے شور سے بھی سارے جسم پر زلزلہ سا طاری ہو جاتا ہے- کالی کارب کی علامت اندرونی کیفیت ہے- نیٹرم کارب بدنی کیفیت مین تبدیل ہو جاتا ہے- واقعتہً ایسے لوگوں کے جسم پر کپکپی آ جاتی ہے جھرجھری پیدا ہو جاتی ہے- یہاں تک کہ کاغذ کی سرسراہٹ سے بھی بعض دفعہ Palpitation شروع ہو جاتی ہے- جو نیٹرم کارب کا مریض ہے وہ اس طرح پہچانا بھی جاتا ہے اور اس کے متعلق یہ ضروری ہے کہ یہ خیال رکھا جائے کہ کسی قسم کی سرسراہٹ وغیرہ یا اونچا شور بالکل نہ ہو- لیکن ایک فرق ہے کہ جو شور جاری ہے' وہ بے شک اونچا ہو اس سے نقصان نہیں ہوتا- شور کی فریکوئنسی میں تبدیلی یا اس کے لیول Level میں تبدیلی' وہ ہے جو زیادہ محسوس ہوتی ہے- ریلوے اسٹیشن کے پاس گھر ہے یا ہوائی اڈے کے پاس گھر ہے تو ہر وقت آوازیں آتی رہتی ہیں وہ مراد نہیں ہے کہ اس سے ضرور مریض Palpitation یا ایسی کیفیات میں مبتلا ہو جائے گا- مراد یہ ہے کہ اچانک ٹھا کی آواز آئے- جس طرح بچوں کو ڈراتے ہیں- یا سرسراہٹ کی آواز آنی شروع ہو جائے- یا اس قسم کی اور چیزیں ہوں جو شور کے لیول میں تبدیلی پیدا کرتی ہوں- وہ نیٹرم کارب کے مریض کے لئے بہت مضر ہیں- اس لئے اگر ایسے مریض کو ٹھا کر کے ڈرائیں گے تو ہو سکتا ہے ہارٹ ہی فیل ہو جائے- اور بعض دفعہ ہو بھی جاتا ہے- اس لئے احتیاط کرنی چاہئے- روزمرہ کے معمول میں گھر والوں کو جن کے متعلق پتہ ہو کہ برداشت کر لیتے ہیں' اس میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اجنبی بچوں میں یا دوسروں میں ہرگز شور سے نہیں ڈرانا چاہئے- کیونکہ جیسا کہ بیان کیا ہے بعض دفعہ واقعتہً دل کا دورہ پڑ جاتا ہے- نیٹرم کارب کو یاد رکھیں اس اعتبار سے نمایاں ہے-

اس میں ایک اور رجحان ہے- جب نیٹرم کارب کا کرانک کیس ہو تو فیملی سے پہلے کچھ Estrainment شروع ہوتی ہے- یعنی دوری کا احساس 'اجنبیت' وہ محبت کا تعلق جو ہر خاندان میں رہتا ہے اس میں کمی آنی شروع ہو جاتی ہے- اور پھر تمام بنی نوع سے- میلنکولیا Melancholia کا مریض ہو جاتا ہے- ہر ایک سے گھبراہٹ یا خوف- خوف اتنا نہیں ہوتا جتنا بے تعلقی اور بے زاری ہوتی ہے- اور خوف کی بجائے Irritability ساتھ ہوتی ہے- Irritate جلدی ہو جاتا ہے-

گھوڑے کے پیشاب کی بو اس کے پیشاب میں ایک علامت ملتی ہے جو ایک اور دوائی میں بھی ہے- اس میں گھوڑے کے پیشاب کی بو نمایاں پائی جاتی ہے- بینزوئک ایسڈ Benzoicacid میں بھی یہ خاص پہچان ہے- اور گھوڑے کے پیشاب کی بو ایسی ہے جو (لندن میں) تو لوگوں کو پتہ نہیں- مگر ہمارے ہاں جہاں تانگہ چلتا ہے وہاں عام ہے- لوگ اچھی طرح اس سے واقف ہیں- اور کسی پیشاب میں وہ بو نہیں ہوتی جو گھوڑے کے پیشاب میں ہوتی ہے- وہ غالباً فاسفیٹ Phosphate کے کمپاؤنڈ کی وجہ سے ہوتی ہے- لیکن نیٹرم کارب میں اور بینزوئک ایسڈ میں یہ علامت نمایاں طور پر پائی جاتی ہے-

نقرس کے ابھار اس میں جو جلدی بیماریاں ہیں ان کا بھی ایک عجب انداز ہے- یہ انگلیوں کے کناروں پر یا پاؤں کے تلوؤں کے کناروں پر اور نقرس پر خصوصیت کے ساتھ ابھار پیدا ہوتے ہیں- وہ جلدی امراض جو سارے جسم پر ہوں یا سر پر یا گردن پر عموماً جلد کے بڑے حصے پر پھیلی ہوتی ہیں- تھوڑے بھی ہوں تو سارے جسم پر کہیں کہیں چٹاخ پڑ جاتے ہیں- اس کی خصوصیت یہ ہے کہ انگلیوں کی پوروں پر مسلز Muscles پر اور پاؤں کے پنجوں پر نمایاں ہوتے ہیں- جسم کے دوسرے حصوں پر جو جلدی امراض پانی والے اور بعض دفعہ خشک بھی- جسم پر جگہ جگہ ہوتی ہے- اول تو میں نے بیان کیا ہے کہ اس کی خصوصیت ہے کہ انگلیوں کے کناروں وغیرہ پر ظاہر ہوتے ہیں- اس میں بھی Patches میں ظاہر ہوتی ہیں- اور اکٹھی پھیلی ہوئی نہیں ہوتیں- جس طرح رنگ ورمز Ring Worms ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے اس طرح یہ اس کی جلدی امراض Patches میں' چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں عموماً نسبتاً گول شکل میں نمودار ہوتے ہیں-

ہرپیز Herpes اور ہرپیز Herpes میں بھی یہ اچھی دوا ہے- ہرپیز کی جو مختلف قسمیں ہیں ان سب میں نیٹرم میور کا اچھا اثر ہے اگر عمومی علامتیں جو نیٹرم میور کی ہیں وہ مریض میں پائی جاتی ہوں-

ہرپیز سے دوا کو پہچاننا بہت مشکل ہے- کیونکہ ہرپیز کی اپنی علامتیں ایک معین سیٹ کی صورت میں پائی جاتی ہیں- ان میں ہرپیز سے تفریق کرتے ہوئے دوا تک پہنچنا مشکل ہے- لیکن ایسا مریض جس کو ہرپیز ہو' Nerves کے کنارے پر' بخار ہوں اور اس نسخہ سے فائدہ نہ ہو جو ابھی میں نے بیان کیا ہے اگر وہ رجحان رکھتا ہو کہ تھوڑی سی آواز سے جسم پر زلزلہ سا پیدا ہوتا ہو- دل دھڑکنے لگ جائے- ایسی صورت میں نیٹرم کارب نمبر اور فوراً فائدہ دے گی- کیونکہ ہرپیز کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے- سوڈیم اور کاربونیٹ دونوں اعصاب سے تعلق رکھتے ہیں- اور اس پہلو سے بنیادی طور پر جو اعصابی تکالیف ہیں ان پر اثر انداز ہوتی ہے-

گرمی لگنے کے اثرات ایک چیز میں یہ دوا بہت مشہور ہے- وہ پاکستان کے ہر ہومیو پیتھ کو غالباً یاد ہو گا- کہ ایک بیماری میں فوراً دماغ میں آتی ہے- وہ ہے سن سٹروک Sun Stroke کے باقی رہنے والے دائمی اثرات- اور وہ نزلہ جو ناک کے پیچھے گرتا ہے اور سن سٹروک یا ہیٹ سٹروک Heat Stroke کے بعد پیدا ہوتا ہے- اور پھر مستقل ایک بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے- اس میں نیٹرم کارب اچھی ہے- اور عموماً جو ہومیو پیتھ کو یاد ہوتا ہے- ہیٹ سٹروک کے بداثرات جو باقی رہنے والے ہیں- ان میں ایک یہ بھی ہے اور سر درد کے حملے بار بار' گرمی کی برداشت کی کمی وغیرہ وغیرہ- ان سب میں نیٹرم کارب اچھا اثر دکھاتی ہے-

ناک کی چوٹی پر تکلیف اس کا جیسا کہ انگلیوں کے پوروں سے خاص تعلق ہے ایک اور جسم کے حصے سے بھی خاص تعلق ہے- اور ایک خاص مقام پر اس کی تکلیف ظاہر ہوتی ہے- وہ چہرہ ہے- ناک کی چوٹی- ناک کے سرے پر جو کچے کچے ناسور ظاہر ہو جاتے ہیں بعض دفعہ- ان کا نیٹرم کارب سے بہت گہرا تعلق ہے- کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے نیٹرم کارب اللہ کے فضل سے مفید ہوتی ہے- ایک کیس ایسا تھا جس میں فائدہ نہیں دے رہی تھی- وہ پرانی بات ہے وقف جدید میں جب میں تھا- اوپر والا حصہ گلا گلا سا ہوتا ہے- یہاں کے مریضوں میں تو میں نے نہیں دیکھا لیکن پاکستان میں تو ایسے مریض اکثر ملتے رہتے ہیں- اور وہ بڑی تکلیف دہ چیز ہے- ناک کی بوچ کچی کچی اور گلی گلی سی ہے- اس کا نیٹرم کارب سے تعلق ہے اور پھوڑے بھی ناک کے سر پر ہوں اس میں بھی یہ مفید ہے-

پروپولس کا استعمال ایک مریض تھا جس

ایک اچھی بات

ہمیں ذکر الٰہی میں مصروف رہنا چاہئے کیونکہ اس سے بہتر کوئی ایسی بات نہیں جو اللہ کے عذاب سے نجات دینے والی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ انہی دنوں میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کو Propolis (پروپولس) کا بہت شوق تھا۔ جب بھی میں ملتا تھا اور باتوں کے علاوہ پروپولس پر بھی لیکچر ہوا کرتا تھا کہ یہ بہت اچھی دوا ہے۔ شہد کی مکھی جو اینٹی بائیوٹک اپنے لئے استعمال کرتی ہے اس کا نام پروپولس ہے۔ پہلے بتا چکا ہوں میں پروپولس کے متعلق۔ میں نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث سے پروپولس لی اور اس کی مرہم بنا کر اس مریض کو دی کہ ناک پر وہاں لگاؤ۔ اور ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں وہ زخم بالکل صاف ہو گیا۔ اور پھر دوبارہ کبھی نہیں ہوا۔ جب تک مجھے یاد ہے اس سے ملنا کبھی نہیں ہوا۔

شہد اور اس سے متعلق جو کیمیکلز پیدا ہوتی ہیں ان سب میں خدا نے شفا رکھی ہے۔ اس لئے کبھی کبھی ہومیو پیتھی سے ہٹ کر اس دائرے میں بھی اس مرض کا علاج تلاش کرنا چاہئے۔ شہد کے متعلق میں نے پہلے بھی بتایا تھا۔ کینسر کے کھلے زخم اور آنکھوں کے ناسور وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ غیر معمولی اثر دکھاتی ہے اور پروپولس تو اینٹی بائیوٹک کے طور پر بہت موثر ہے۔ اس کو بہت ہلکا کر کے کھاتے ہیں۔ بہت طاقتور دوا ہے۔ اینٹی بائیوٹک کیمیکلز کے لحاظ سے بہت ہلکی ہے۔ مگر اثر میں غیر معمولی طاقت ہے۔ اس کا پتہ کس طرح چلا؟

ایک دفعہ فرانس میں یہ ریسرچ ہو رہی تھی کہ مختلف دنیا میں جتنے Insects ہیں وہ بعض بیکٹیریا Carry کرتے ہیں۔ یہ Analyse کیا جائے کہ ہر Insect مکھی مچھر چھوٹی چھوٹی کتریاں وغیرہ ہر قسم کے Insects جو ہیں کیا ان کا کسی خاص بیکٹریا سے تعلق ہے ایک بیکٹریم (Bacterium) کسی خاص Insect سے متعلق ہے یا الگ الگ ہیں۔ یہ ریسرچ تھی۔ اس میں جس سائنسدان کے ذمے شہد کی مکھی لگائی گئی وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ شہد کی مکھی کے بدن پر کہیں کسی بیکٹریا کا کوئی نشان نہیں۔ کلیتہً پاک ہے۔ اور یہ بہت حیرت انگیز Discovery تھی جس سے کہ ایک نئی ریسرچ کا آغاز ہوا کہ کیا وجہ ہے کہ شہد کی مکھی ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہوتی ہے۔ اب یہ دیکھیں اللہ کی شان کہ فیہ شفاء للناس کلام الٰہی کا فرمانا۔ کتنی گہرائی رکھتا ہے۔ اس زمانے میں کسی کے تصور میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی۔ جب ریسرچ شروع کی تو ان کو پتہ چلا کہ اتنی Hygenic Habits ہیں اس شہد کی مکھی کی کہ ہر شہد کے چھتے کے کنارے پر ایک کیمیکل یہ لگاتی ہے۔ جس کا نام پروپولس ہے اور پروپولس بالعموم سفیدے کے درخت سے حاصل ہوتی ہے۔ اور اس سارے علاقے میں جہاں سفیدے کے درخت کا نام و نشان بھی نہیں وہاں بھی اس مکھی کو خدا نے بتا دیا کہ تم نے پروپولس کہاں سے لینا ہے۔ پروپولس لیتی ہے اور اپنے چھتے کے چاروں طرف جو Thresh hold ہے اس کا دہلیز جہاں سے یہ چھتہ شروع ہوتا ہے اس کے اوپر مل دیتی ہے اور جب اندر جاتی ہے تو اس کے اوپر بیٹھ کر پھر اندر داخل ہوتی ہے۔ جب باہر نکلتی ہے یہاں پر پاؤں رکھ کر پھر باہر نکلتی ہے۔ دونوں دفعہ اس کے پاؤں کے نیچے ایک ہلکا سا کوٹ (Coat) کر جاتا ہے جو ہر قسم کے بیکٹیریا سے اس کو پاک رکھتا ہے اس لئے شہد کے چھتے کے اندر کوئی بیکٹیریا نہیں پنپ سکتا داخل ہی نہیں ہو سکتا۔ اور شہد کے اندر بھی جو طاقتیں ہیں وہ بھی اس کا مقابلہ کرتی ہیں لیکن زیادہ تر پروپولس سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ پروپولس پر جب تحقیق شروع ہوئی تو خاص طور پر ڈنمارک میں لوگوں نے مکھیوں کے بڑے بڑے فارم بنائے۔ اور اس میں پروپولس پر ریسرچ شروع کی پھر Directly یہ معلوم کر لیا کہ درختوں سے کس طرح پروپولس حاصل کی جاتی ہے۔ مگر اکثر پروپولس موم سے حاصل کرتے ہیں جو شہد کے بعد بچ جاتی ہے جس میں پروپولس کافی Filterate ہو جاتی ہے۔ اس کی جو Wax ہے جس سے یہ بنایا جاتا ہے اس میں بھی پروپولس موجود ہوتی ہے۔ وہ آجکل یہاں دواؤں میں مل جاتی ہے۔ لیکن Concentrated جو ہے وہ بہت غیر معمولی طاقتور چیز ہے۔ ذرا سی آپ OVer Dosing کریں تو سارے بدن میں آگ سی لگ جائے گی۔ اور جن کا دل نسبتاً کمزور ہو وہ زیادہ دھڑکنے لگ جائے گا۔ اس کو dilute شکل میں دینا چاہئے۔ اور مرہم کے طور پر اسے گلیسرین وغیرہ کسی دوسری چیز میں ہلکا کر کے یا وٹامن ای کریم Vitamin E Cream میں شامل کر کے دیا جائے تو عموماً روزمرہ کے پھوڑے پھنسیوں میں بہت مفید ہے۔ یہ ہے پروپولس اور پروپولس کا ذکر کیسے شروع ہوا تھا۔ وہ ناک کے ناسور یا ناک کے کچے زخم تھے۔ وہاں جہاں نیٹرم کارب کی رسائی نہ ہوئی وہاں میں نے پروپولس کی مرہم استعمال کی تو حیرت انگیز طور پر اس کو شفا ہوئی۔

سردیوں میں اور سردی لگنے سے نیٹرم کارب کی تکلیفیں بڑھتی ہیں جو Opposite ہے ہیٹ سٹروک کا بظاہر۔ لیکن کرانک Effects ہیں ہیٹ سٹروک کے اس کے اندر اور کاربن کا جو Element میں نے بتایا تھا کہ بعض جگہ کاربن نمایاں ہو جائے گی۔ ان دونوں میں سردی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کاربن بھی ٹھنڈی ہوتی ہے نیٹرم بھی ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ہیٹ سٹروک کے دائمی اثرات اس میں نیٹرم میور کے کمبی نیشن کی وجہ سے ہیں۔ سوڈیم کلورائیڈ نمک جو ہے' اس کی کمی بیشی سے ہیٹ سٹروک کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ ہیٹ سٹروک میں نمک کم ہو جاتا ہے۔ اس سے بہت تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ تو یہ کامن Element ہیں دونوں میں۔ جو لنک Link کرتا ہے ہیٹ سٹروک کو وہ سوڈیم کا عنصر ہے۔ وہ اور کاربن مل کر جو مرض پیدا کرتے ہیں وہ دائمی دھیمے اثرات جو گرمی لگنے کے ہیں ان کے خلاف موثر کام کرتے ہیں مگر مزاج میں یہ ٹھنڈی ہے گرمی نہیں پائی جاتی۔ اور سردیوں میں زیادہ حملے ہوتے ہیں اس سے تعلق رکھنے والے امراض کے۔

ناک کی جملہ تکالیف ناک کا میں نے بتایا تھا کہ اس میں صرف بیرونی ناک کے ہی نہیں بلکہ اندر بھی السریشن Ulceration وغیرہ کا رجحان پایا جاتا ہے۔ سخت بدبودار نزلہ جو دائمی ہو جائے۔ اس لئے صرف نزلہ جو پیچھے گرتا ہے اس کی بحث نہیں ہے۔ ناک میں جو کچھ بھی ڈسچارجز Discharges پیدا ہو رہے ہوتے ہیں وہ پیچھے بھی گرتے ہیں۔ بعض دفعہ نہیں بھی پیچھے گرتے۔ مگر مستقلاً ناک کے اندر رہتے ہیں۔ ان میں دو باتیں ہیں۔ ایک تو کروٹ کرنے کی صلاحیت ہے۔ وہ چھوٹے چھوٹے زخم' ناسور' پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جو دائمی نزلہ ہے وہ بھی خراش پیدا کرتا ہے گلے میں۔ دوسرے جو گاڑھا نزلہ ہوتا ہے عجیب بات یہ ہے کہ نیٹرم کارب بعض دفعہ قوت شامہ ختم کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسا مریض جس کی قوت شامہ متاثر ہو اس میں نیٹرم کارب مفید ہے۔ لیکن یہ مجھے نہیں پتہ کہ اس کی اپنی بدبو کی Sense اپنے لئے موجود رہتی ہے یا نہیں۔ سلفر میں ہم نے یہ پڑھا تھا کہ بدبودار اخراجات لیکن ساتھ ہی Sensitivity To Smell بہت زیادہ۔ اور اپنی بدبو سے بھی سخت گھبراتا ہے۔ یعنی سلفر کا مریض ویسے گندہ نہیں کہ بدبو پسند کرے گندگی کے بد اثرات جو اس پر پڑتے ہیں ان کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن اخراجات جو ہیں' وہ ہیں بدبودار' اس میں ناک کی قوت شامہ کا ضائع ہونا مذکور ہے۔ لیکن میرے علم میں نہیں کہ آیا مریض خود اپنی بدبو سونگھ سکتا ہے یا نہیں اگر نہیں سونگھ سکتا تو ڈاکٹر کے قریب آکر بات کرے گا تو ڈاکٹر کو ہی اندازہ لگانا پڑے گا۔

عام طور پر اس کا چہرہ Pale ہوتا ہے' نیٹرم کارب کا' اور آنکھوں کے گرد حلقے بھی ہوتے ہیں۔ السریشنز (Ulcerations) منہ میں ہر قسم کے نیٹرم کارب میں ملتے ہیں۔ اور عورتوں میں جو نمایاں چیز ہے اس کا نام ہے۔ Nursing sore mouth وہ عورتیں جو بچوں کو دودھ پلاتی ہیں بعض دفعہ ان کا اپنا منہ Sore ہو جاتا ہے۔ اس میں چھالے بننے شروع ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں یہی علاج ہے نیٹرم کارب۔

نیٹرم کارب کا وقت ہر دوا کی Aggravation کا ایک وقت ہوتا ہے جس میں وہ زیادہ بھڑکتی ہے۔ کاربن میں رات کے پچھلے پہر چار بجے سے پانچ چھ بجے تک بیماریاں بڑھتی ہیں۔ نیٹرم میں نو بجے بڑھتی ہیں۔ تو نیٹرم اور کارب میں کھینچا تانی کے وقت کو تھوڑا سا آگے دھکیل دیا ہے صبح کی طرف۔ کالی کارب میں تین بجے رات سے لے کر صبح 5 بجے تک زیادہ مرض میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ نیٹرم میور میں صبح نو بجے۔ اب اس طرح یاد رکھیں کہ نیٹرم کارب میں صبح 5 بجے' جو کالی کارب کا آخری کنارہ ہے۔ اس وقت تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فوراً پانچ بجے ختم تو نہیں ہو جاتی ہوگی۔ شروع ہوتی ہے۔ یہ عین بیچ میں واقع ہے۔ نیٹرم میور اور کالی کارب کے وقت کے بیچ میں یہ وقت واقع ہے۔

عورتوں کا بانجھ پن عورتوں میں عموماً Sterility (بانجھ پن) کے کیسز بہت سامنے آتے رہتے ہیں۔ اور ان پر میں مختلف دواؤں کے تجربے کر رہا ہوں اور بعض اللہ کے فضل سے کامیاب بھی رہے ہیں۔ بعض دفعہ لٹک بھی جاتے ہیں۔ اس دوا کو بھی ضرور پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اس کی Sterility (بانجھ پن) زیادہ کرانک (Chronic) ہوتی ہے۔ اور جہاں تک پرانے زمانے میں اس کی پہچان جو میں نے رکھی تھی۔ یہ تھی کہ جس طرح ناک کا نزلہ ایک دائمی چیز ہے۔ اس طرح ایسی عورتوں کو دائمی لیکوریا کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ زیادہ نمایاں بھڑکا ہوا نہیں۔ بلکہ کچھ نہ کچھ جاری رہتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر بانجھ پن ہو تو زیادہ اس بات کا امکان ہے کہ نیٹرم کارب کے دائرے میں کچھ عرصہ اس کو رکھا جائے تو بانجھ پن ٹھیک ہو جائے اور اگر ایسا ہوا تو پہلی علامت یہ ہوگی کہ لیکوریا جس کا میں ذکر کر رہا ہوں وہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور عموماً صحت اچھی ہو جائے گی۔ پھر Conception (حمل) ہو سکتی ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو میٹیریا میڈیکا میں نہیں مل سکتیں۔ یہ تجربے سے آتی ہیں۔ میٹیریا میڈیکا میں صرف یہ لکھا ہوگا کہ کولڈ (Cold) اور سردی سے تکلیفیں بڑھ جائیں اور وہ عورت نیٹرم کارب کھائے گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔ یہ درست نہیں ہے۔ بے شمار دوائیں ہیں جن میں یہ علامتیں کامن Common ہیں اور Sterility کی الگ الگ دوا ہر مریض کے لئے ہو سکتی ہے۔ اس کی جو میں نے خاص علامت بتائی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ٹھنڈا مریض' دائمی بانجھ پن اور ہلکا سا ہمیشہ سے جاری رہنے والا اخراج جیسے لیکوریا کہا جاتا ہے۔ یہ اگر اکٹھی ہو جائیں تو پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ دوا بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے بہت ہی موثر دوا ہے۔

ایک اور اس میں علامت ہے جو بڑی نمایاں ہے۔ Sterility (بانجھ پن) ایسی مریضہ ایک اور خاص علامت بھی اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ وہ جب لکھا جائے گا تو سامنے آجائے گی۔ اس کو یہاں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹخنوں کی موچ

ٹخنوں میں موچ آنے کے بارے میں سب سے موثر دوا جو دائمی طور پر کار آمد ہے وہ روٹا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ اور بھی ہیں جو روٹا کے علاوہ کام آتی ہیں۔ دو تین دن ہوئے جو لیکچر ہوئے ہیں ان میں ایک دوا بتائی تھی جو روٹا سے بھی آگے جاکر اثر رکھتی ہے اس سلسلے میں کلیمیٹس ہی ہے غالباً مجھے یاد پڑتا ہے کہ کلیمیٹس ہی ٹخنوں وغیرہ کی پرانی تکلیفوں میں مفید ہے۔ جب ٹخنے Dislocate ہو جاتے ہوں بار بار اور دائمی اثر ہو اس پرانی Dislocation کا اول تو فوری طور پر اگر موچ آئے' تو آرنیکا کی اونچی طاقت بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر 200 یا ہزار اس میں کوئی ہرج نہیں مکس کرنے کا' فوری طور پر فائدہ مند ہوتی ہے۔ بہت سا حصہ مرض کا باقی نہیں رہتا۔ لیکن یہ جو خیال ہے یہ دیر میں آیا ہو اور بہت پہلے ایسا واقعہ ہو چکا ہو تو وہ جو Lingering باقی رہنے والی تکلیفیں ہیں ان میں آرنیکا اور بیلاڈونا اثر نہیں دکھاتے۔ اس سے اگلا قدم ہے روٹا کا۔ روٹا اکثر سنبھال لیتی ہے۔ اور رسٹاکس بھی بعض دفعہ مفید ہوتی ہے مگر اصل روٹا ہے۔ اور روٹا اگر اپنا اثر چھوڑ دے تو پھر یہ دوا جو میں کہہ رہا تھا غالباً سسٹس یا کلیمیٹس۔ اور ایک یہ دوا ہے۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم کارب میں مستقل ٹخنوں کی کمزوری کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اس کو Build کرنے کے لئے نیٹرم کارب بہت موثر ہے۔ بعض لوگوں کو عام طور پر ٹخنے' اوپر نیچے پاؤں رپٹ جاتے ہیں جس طرح' ٹخنوں میں ضرور ان کی کچھ کمزوری ہوتی ہے یہ دائمی کمزوری جو Constitutional ہو نہ کہ کسی چوٹ کی وجہ سے اس کا علاج نیٹرم کارب ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ ٹخنوں کی کمزوری میں پلمبم کا بھی آپ نے بتایا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہاں ہو سکتا ہے وہی ہو پھر!

حضرت صاحب نے فرمایا مجھے یاد نہیں ہے پوری طرح۔ مجھے شبہ پڑتا ہے کہ ان دو تین دواؤں میں جو میں نے پچھلی دفعہ پڑھائی تھیں اس کا ذکر بھی تھا۔

ایک گروپ دواؤں کا بتایا تھا کہ رسٹاکس سے ملتی جلتی دوائیں ہیں مگر ساری رسٹاکس سے زیادہ گہری ہیں۔ اور جہاں رسٹاکس کا اثر ختم ہو جاتا ہے وہاں یہ کار آمد ہوتی ہیں۔ اس ذکر میں میں نے بتایا تھا کہ اگرچہ عموماً یہ بات درست ہوگی مگر کرانک فالج کے کیسز میں میں نے جب سلفر کے ساتھ انٹرڈوز Inter Dose کیا رسٹاکس کو تو رسٹاکس پرانے کیسز میں بھی اثر دکھاتی چلی جاتی ہے۔ اس لئے اس کو پڑھ کر رد نہیں کر دینا چاہئے۔ سلفر اس کی طاقتوں کو دوبارہ زندہ کر دیتی ہے۔ عام طور پر رسٹاکس دیں گے تو فالج کی ایک حد تک اصلاح کرے گی پھر رک جائے گی۔ سلفر کے ساتھ انٹرڈوز کریں گے تو پھر طاقت بحال ہو جائے گی۔

تین چار دوائیں بتائی تھیں کہ ان سب دواؤں میں رسٹاکس کے مقابل پر Chronicity زیادہ پائی جاتی ہے۔ جہاں رسٹاکس ٹھہر جائے اس سے آگے یہ پھر بھی کام کرتی ہیں۔ وہ صرف پلمبم نہیں تھی اور بھی دوائیں تھیں۔ دواؤں کا گروپ تھا جس کا میں نے ذکر کیا تھا۔ تین چار اکٹھی تھیں۔ وہ میں نکال کر پھر بتادوں گا۔

مرکری

اب مرکری شروع کرنا ہے آج۔ مرکری بہت ہی اہم بنیادی دوا ہے اور بہت ہی خطرناک زہر ہے۔ ایک دفعہ جسم ماؤف ہو جائے مرکری سے تو اس کا پھر جسم سے نکلنا بہت ہی کار دارد ہے۔ اگر ناممکن نہیں تو۔ لیکن مرکری کا زہر آرسنک کی طرح دراصل جسم میں بیٹھ ہی جاتا ہے اور بہت گہرے دائمی اثرات رکھتا ہے آرسنک میں اور مرکری میں دائمی اثرات کے لحاظ سے ایک فرق ہے آرسنک اپنے بداثرات کو اگلی نسل میں منتقل نہیں کرتا۔ بلکہ تمام تر اسی ایک وجود میں سمیٹے رکھتا ہے۔ جب تک زندہ رہے گا آرسنک کے ساتھ زندہ رہے گا۔ جب مر جائے گا۔ آرسنک کا کوئی ذرہ بھی بداثر کے طور پر اگلی نسل میں نہیں چلتا۔

نسل در نسل اثرات

مرکری ایسی خبیث چیز ہے کہ اس کے بداثرات اگلی نسل' اس سے اگلی نسل' اس سے بھی اگلی نسل میں جاری رہتے ہیں۔ اور یہی مزاج آتشک کا ہے۔ Syphlus کا بعینہٖ یہی مزاج ہے۔ اور سفلی نم جو سفلس سے دوائی بنتی ہے اس کا بھی یہی مزاج ہے۔ اس لئے مرکری سفلس کی چوٹی کی دوا سمجھی جاتی ہے۔ سفلس میں دو دوائیں ہیں جو بہت نمایاں ہیں۔ سفلس کا اپنا مادہ' اس سے جو دوا بنتی ہے وہ اگر بہت اونچی طاقت میں دی جائے تو وہ مفید ثابت ہوتی ہے اگر براہ راست فائدہ نہ پہنچائے تو دوسری دواؤں کو موثر کرنے کے لئے سفلس کی جو Logistic سپورٹ ہوتی ہے' تو یوں گھوڑوں سے جس طرح سپاہیوں کی مدد کی جاتی ہے۔ اس طرح سفلی نم یہ کام کرتی ہے سفلس سے ملتے جلتے امراض میں۔ اور مرکری وغیرہ کو Cure کرنے میں زیادہ مدد دے دیتی ہے۔ لیکن مزاجی طور پر مرکری کی صفت میں نے آپ کو سمجھا دی ہے۔ یہ بھولنی نہیں چاہئے۔ وہ زہر جو ساری عمر کا ساتھ دیتا ہے جسم کا پھر اگلی نسل میں بھی چلتا ہے۔ اس سے زیادہ خوفناک وتاوہ زہر کبھی نہیں دیکھا گیا۔ یہ مرکری ہے۔ اور اثر اس کا ہڈیوں تک چلتا ہے۔ اور اعصابی خلیوں پر بھی پڑتا ہے۔ اس لئے تمام زہروں میں منفی اثر کی گہرائی کے لحاظ سے یہ سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ یہ خون پہ بھی اثر کرتا ہے Tissues پر بھی اثر کرتا ہے دل پر بھی اثر کرتا ہے اور میوکس میمبرین Mucous Membrane پر بھی اثر کرتا ہے' اور پھر ہڈیوں میں اتر جاتا ہے' جگر وغیرہ کو کھا جاتا ہے اور اگر پھر کوئی کمی رہ گئی ہو تو دماغ پر حملہ کرتا ہے۔ اور دماغی مریض جو سفلس کے ہوں جن کا مزاج مرکری سے ملتا ہے وہ عموماً (سوائے شاذ کے) ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ آخری شکل ہے اس کی۔ اگر ہڈیوں کا ڈاکٹر علاج کریں گے تو عام طور پر پہلے بدقسمتی سے مرکری کو ہی سفلس کے علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ مرکری میں ملتی جلتی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن یہ ایلوپیتھک نے نوٹ نہیں کیا کہ مرکری' جس کو ہیوی میٹیریل Heavy Material- Doses ہم کہتے ہیں' زیادہ مقدار میں خود سفلس کی علامتیں پیدا کرتا ہے اور جو Curative تھا وہ مرکری کے سالٹ (Salt) اس لئے اثر دکھاتے تھے' کیوریٹو (Curative) سے مراد ہے شفا کی طاقت رکھتا تھا۔ اس میں اس سے ملتی جلتی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ تھوڑا دیں تو فائدہ دیتا تھا اگر اوور ڈوز Over Dose کر دیں تو وہی علامتیں گہرائی کے ساتھ اندر دھکیل دیتا تھا۔ براہ راست مرکری سے کیور کے نتیجے میں فائدے سے نقصان بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ نتیجۃً ظاہری علامتیں بھی اندر اتر گئیں ہڈیوں میں داخل ہو گئیں۔ ہڈیوں میں ناسور بن گئے۔ ہڈیاں ٹھیک ہوئیں تو پاگل پن کا حملہ ہو گیا۔ پس سفلس کا سفر بیرونی سطح سے اندر تک جاری رہتا ہے اور سلفر کے مقابلے پر بہت زیادہ گہرا اثر ہے۔ سلفر کا جو دماغ پہ اثر ہے وہ عارضی ہے۔ مرکری Nerve کے خلیوں کو کھا جاتا ہے۔ اور جگہ جگہ خلا پیدا کر دیتا ہے اور ناک کی ہڈیاں گل جائیں گی پچھلا حصہ رہ جاتا ہے دبا ہوا۔ انگلیاں گلنی شروع ہو جاتی ہیں اور جو کوڑھ کی علامتیں نظر آتی ہیں وہ مرکری کی سفلیٹک علامتوں سے ملتی جلتی ہیں۔ کوڑھ کے مرض میں بھی یہی نظر آتا ہے کہ کھائی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ہڈیاں' انگلیاں ہاتھ پاؤں گل جاتے ہیں مگر یہ اس سے زیادہ گہرا ہے۔ اس لئے مرکری کو اچھی طرح پہلے اس کا مزاج سمجھ لینا چاہئے تاکہ مرکری کے مزاج کا اگر مریض مل جائے تو اس کی ہر مرض میں مرکری کام آئے گا۔ اس کی عام علامتیں عموماً ہومیوپیتھوں میں زبان زد عام ہیں وہ منہ سے رال کا بہنا' پسینے زیادہ آنا اور گلے کی خرابی اور منہ سے بدبو' یہ ہیں۔ جو اس کی معروف علامتیں ہومیوپیتھس میں عام ہیں اس سے پہچانا جاتا ہے۔

خاص بدبو

لیکن سب سے اہم علامت اس کی ایک خاص بدبو ہے جس کی اور مثال نہیں ہے۔ مرکری کے اندر' گلا بھی خراب ہو' یا اور اس قسم کی مرکری کی گہری بیماریاں ہوں۔ تو ایسی خطرناک قسم کی ہیک نکلتی ہے۔ جو ڈاکٹر جس کو تجربہ ہے اسی کو پتہ ہے کہ کتنی بڑی سزا ہے وہ ایسے مریض کے پاس جاکر آپ جب پوچھتے ہیں' بچوں کو کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے' اچانک جب بھبا کا نکلا تو اس نے تو ہوش اڑا دیئے بڑی ذلیل قسم کی بدبو ہے جو ہیک زیادہ کہلانی چاہئے۔ برسات کے بعد جب بعض دفعہ فرش میں ایک بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس کو ہیک کہتے ہیں۔ یہ ہیک ہے مگر اس سے ملتی نہیں ہے۔ ایک اور ہی قسم کی چیز ہے۔ تیز ہے اور طبیعت میں خوف پیدا کرتی ہے کہ مریض کا کیا حال ہو گیا ہے۔ یہ Typical علامت ہے مرکری کی۔ اور وہ تجربے سے پہچانی جائے گی ورنہ اس بدبو کو آپ کے ذہن نشین کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ وہ ہے ہی ایک ذلیل چیز۔ یہ مرکری کا عمومی تعارف ہے۔ اس میں ہر قسم کی بیماریاں آگئیں۔ مختلف سطحوں پر۔ لیکن مرکری اگر آپ صحیح استعمال کریں اس کا اتنا اثر ظاہر ہوتا ہے کہ اندر سے حرکت الٹ جاتی ہے اور باہر کی طرف شروع ہو جاتی ہے۔

گلینڈز Glands کی جو خطرناک بیماریاں ہیں وہ اچھل کر باہر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور جلد پر شدید قسم کی خارش۔ بعض دفعہ یوں لگتا ہے کہ جلد کا کینسر ہو گیا ہے۔ ایسی خارش نمودار ہوتی ہے۔ یار ساؤ والے زخم پھوڑے' ناسور اس کے بہت گہرے ہوتے ہیں۔

برص کے سفید داغ

اور اس میں جو خاص بات ہے اس کے جو چٹاخ ہیں وہ سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ لاہور سے ایک لڑکا ربوہ میں آیا جس کو ران کے اردگرد نہایت گہرے ناسور تھے اور سفید رنگ کے تھے' چٹاخ جو پڑتے تھے۔ اور سخت عذاب میں مبتلا تھا۔ اس کو کوئی چیز فائدہ نہیں دے رہی تھی اس کو میں نے مرکری شروع کرائی۔ جہاں تک مجھے یاد ہے 200 طاقت میں تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مہینہ سے کم عرصے میں بالکل صاف ہو گیا۔ اب خدا کے فضل سے اس کا کبھی کبھی خط بھی آتا ہے۔ شاید بیوی بچوں والا ہے۔ ٹھیک ٹھاک ہے بالکل۔ ہومیوپیتھک دواؤں کا اگر مزاج سمجھ لیں۔ ان سے گہری شناسائی ہو جائے تو جب کوئی مریض سامنے آتا ہے تو فوراً دماغ میں آجاتا ہے۔ کتاب کے ورق نہیں الٹنے پڑتے۔ اس میں زخموں میں سفیدی اور اس سے سفید چٹاخ بھی پڑتے ہیں مرکری کے' لیکن عام طور پر یہ پھلبہری کا علاج نہیں ہے۔ لیکن اگر مرکری کی دوسری علامتیں پائی جائیں تو پھلبہری میں یہ آہستہ آہستہ نہیں بلکہ جادو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اگر باقی علامتیں موجود ہوں۔ ایک کیس میں نے پہلے بھی بیان کیا تھا۔ سر سے پاؤں تک سوائے بعض کالے حصوں کے جو بہت بھیانک تھے' سارا جسم سفید ہو گیا تھا اور جب اس کا میں نے معائنہ کیا تو اس میں مرکری کی علامتیں پائی جاتی تھیں۔ اس لئے میں نے مرکری ایک ہزار میں' مرک سال اس کو دی اور بھی ایک ہفتہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتا نمایاں اثر پڑا کہ میں نے کبھی اتنا تیز جلد پر اثر ظاہر ہوتے نہیں دیکھا۔ میں گزر رہا تھا بیت المبارک سے جاتے ہوئے اپنے گھر' وہاں کھلا میدان جہاں کرکٹ کھیلا کرتے تھے۔ وہ جگہ آئی 'اب تو شاید کھلا نہیں رہا ہو گا' مکان بن گئے ہوں گے۔ وہاں پہنچا تو یہ گول بازار سے آرہا تھا۔ اس نے کہا سلام۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے نہیں پہچانا۔ کہتا ہے مینوں نئیں پچھانیا۔ میں نے کہا نہیں۔ کہتا ہے میں وہی ہوں جس کو سارے جسم پر برص تھی۔ آپ نے ہی دوائی دی تھی۔ جب اس نے کہا پھر پہچانا حالانکہ اس کے نقوش تو وہی تھے۔ اتنا انقلاب کہ یقین ہی نہیں آتا تھا کہ ایک شخص پر اتنا جلدی اتنا نمایاں اثر دکھائے گا۔ اور اس کو بھی جس طرح جلد کے عام مریضوں کو شوق ہوتا ہے۔ مصافحہ کرنے کا بڑا شوق تھا اور وہ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کر کے رگڑتا بھی تھا ہاتھوں کو۔ پہلے تو مجبوراً اخلاقاً کرنا پڑتا تھا۔ پھر میں نے شوق سے مصافحہ کیا۔ اور اب بھی زندہ ہے اللہ کے فضل سے جب تک میرا علم تھا اس کو برص دوبارہ نہیں ہوئی۔

مرکری جلد کے اوپر بھی اثر کرتی ہے۔ مگر جب جلد کے اوپر اثر دکھاتی ہے تو اندر کوئی بد اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ جب اندر اثر دکھاتی ہے تو جلد پر بد اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ گلینڈز کو ٹھیک کیا گیا ہے اور باہر مرض کو دھکیلا گیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے طاعون کے زمانے میں جب پیشگوئی کی تھی اور ابھی طاعون ظاہر بھی نہیں ہوا تھا تو ایک طرف پیشگوئی فرمائی ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ کثرت سے ملک پنجاب میں طاعون آنے والا ہے۔ اور دوسری طرف بنی نوع انسان کی ہمدردی میں ایک اشتہار شائع کیا کہ طاعون سے بچنے کے لئے روحانی ذریعے سے یہ بتایا گیا ہے کہ اگر جلدی امراض پھیلا دی جائیں تو انسان طاعون سے بچ سکتا ہے اور گلینڈز کی امراض جلد کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں۔ ان میں دو دوائیں جو بیان فرمائیں ایک سلفر تھی اور ایک مرکری۔ اور یہی دو Main Stay ہیں ہومیو پیتھی میں۔ سب سے زیادہ گلینڈز سے باہر امراض کو جلد کی طرف دھکیلنے میں یہ کام کرتی ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جو روحانی ذرائع سے بتایا یہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر تھی۔ اور ساتھ ہی یہ لکھا کہ میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کو پھیلانے کے لئے اتنا جوش پیدا کیا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سب دنیا کو اس راز کا علم ہو جائے۔ کیونکہ اطبا کے لئے اس میں بہت گہرے فوائد ہیں۔ دراصل ہومیو پیتھک ایجاد تو ہو چکی تھی۔ لیکن اس کی تفصیل اس کی اطلاع ہندوستان تک نہیں پہنچی تھی۔ مگر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اس روحانی ذریعے سے یہ علاج خود معلوم ہو گیا۔ جو احمدیوں کے لئے مزید تقویت ایمان کا موجب ہے۔ تقویت ایمان نہیں بلکہ یقین تقویت کا یہ چیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے درست ہے اس میں شفا کا کوئی نظام خدا نے رکھا ہے جو بہت گہرا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ نے بھی فرمایا کہ اتنا گہرا میرے دل میں جوش پیدا کیا گیا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ سب دنیا کے اطبا کو بتادوں کہ اس میں تمہارے لئے گہرے فائدے ہیں۔ تو مرکری ان میں سے ایک ہے اس لئے مرکری جب اندر اثر کرتی ہے تو بالعموم اس کے جلد پر اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں اور اگر نہ بھی ہوں تو جہاں ٹھیک کرے گی اس سے اندر نیچے کی طرف نہیں دھکیلے گی بہر حال! اگر گلینڈ ٹھیک ہوا ہے تو پھر یہ نہیں کہ ہڈیوں پر حملہ ہو جائے اور خون میں اثر چلا جائے۔ وہ ٹھیک ہو جائے گا اللہ کے فضل سے اور کوئی بد اثر نہیں ہو گا۔ یہ ہے عمومی تعارف۔

سانس کے لئے جو لفظ یہ ڈاکٹر استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں Fetid یعنی فضلے کی بدبو۔ لیکن یہ بھی درست نہیں ہے۔ ٹائلٹ میں آپ جائیں تو اس کی بدبو اور چیز ہے۔ مرکری کے مریض کے کمرے میں جاتے ہیں جو Typical مرکری کا مریض ہے۔ زیادہ اس کے منہ کے یا اندر کے گلینڈز متاثر ہیں۔ وہ مرکری کی بدبو ہی اور چیز ہے۔ مرکری کا مریض سفلس کے دوسرے مزاج کی طرح رات کو زیادہ سخت بیمار ہو جاتا ہے۔ رات اس کے لئے مشکل ہے۔ اور سفلس میں بھی میں نے آپ کو بتایا تھا کہ یہ خاص علامت ہے سفلی نم میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ سلفر میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ مگر سلفر میں یہ رات کو بستر میں لیٹنے سے تعلق رکھتی ہے۔ رات سے نہیں اس لئے کنفیوز Confuse نہیں کرنا چاہئے۔ مرکری میں بستر میں داخل ہو یا نہ ہو رات مصیبت ہے۔ سلفر میں رات کے وقت بستر میں لیٹ کر بستر کی گرمی مصیبت ہے۔

بون پینز Bone Pains جن کو کہا جاتا ہے۔ ہڈی کی دردیں۔ اس میں جو عام طور پر روزمرہ کی دوا ہے وہ ہے یوپاٹوریم۔ یوپاٹوریم کتری کے کاٹے کا بھی علاج ہے اور انفلوئنزا میں بھی جو ہڈی کی دردیں پیدا ہوتی ہیں ان کو بون پینز کہا جاتا ہے اس میں مفید ہے لیکن کرانک کیسز میں جہاں بون پینز از خود ایک مستقل بیماری ہو۔ اس میں مرکری مفید ہے لیکن اس کی پہچان یہ ہے کہ ان ہڈیوں پر جہاں جلد اور ہڈی کے درمیان زیادہ تہیں نہیں۔ مثلاً پنڈلی کے سامنے جو Shin ہڈی ہے سامنے کی۔ جہاں پتلی جلد اوپر چڑھی ہوئی ہے اور ہڈی ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ انگلیوں میں جہاں جہاں بھی ہڈی اور جلد کے درمیان کوئی موٹی تہہ نہیں۔ ہر وہ جگہ جہاں ہڈی کا فاصلہ جلد سے کم ہے وہاں ہڈی میں دردیں زیادہ نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہیں' اور وہ ہڈیاں جو گوشت میں چھپی ہوئی ہیں ان کے اندر سے کم ہے۔ اس لئے یہ بون پین Bone Pain دوسری Bone Pain سے مختلف ہے۔ یوپاٹوریم میں جیسا کہ میں نے بیان کیا سارا جسم دکھتا ہے۔ آرنیکا میں بھی سارا جسم دکھتا ہے مگر وہ ہڈیوں کے دکھنے کے مقابل پر مسلز Muscles کے دکھنے میں زیادہ نمایاں ہے۔ یوپاٹوریم میں ہڈیوں کے دکھنے کا احساس نمایاں ہوتا ہے اور مرکری میں خصوصیت سے جلد سے چمٹی ہوئی ہڈیوں میں درد کا احساس نمایاں ہوتا ہے۔ پسینہ بھی اس میں بدبودار ہوتا ہے۔ گلینڈز ہر قسم کے گلینڈز پر اس کا بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ گلینڈ میں جو بیماریاں ملتی ہیں ایک تو انفلے میشن Inflammation عموماً یعنی ان میں کہیں سوزش وغیرہ ہو جاتی ہے جو بعض دفعہ بعد میں پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ دوسرے 'ناسور' خاص طور پر اگر گلینڈز میں گہرے لمبے چلنے والے ناسور ہوں تو مرکری کو نہیں بھلانا چاہئے اس میں پس پیپ (Pus) کی Formation کا عام رجحان ہے یعنی پیپ پیدا ہونے کا رجحان بہت ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اس میں جوڑوں کی دردوں میں پیپ پیدا کرنے کا رجحان شامل ہے جو عجیب بات ہے۔ عام طور پر جوڑوں کی دردوں میں ہر قسم کی دوسری چیزیں ملتی ہیں مگر پیپ کی Formation نہیں ملتی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دراصل اس کے جوڑوں کا درد عموماً سفلس کے مزاج کے مشابہ ہے۔ اس میں ہڈیوں میں کچھ ناسور پیدا کئے ہیں جو سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جو آگے جا کر پیپ بھی بنانے لگ گئی ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریض مجھے ملتے ہیں تو بتاتے ہیں کہ ڈاکٹر پچکاری کے ذریعے پیپ نکالتا ہے اور پھر کچھ دیر کے لئے ریلیف Relief محسوس ہوتا ہے۔ ایسا کیس اگر آپ کے سامنے آئے تو مرکری غالباً اس کا علاج ہے 'اللہ کے فضل کے ساتھ' اور مرکری مختلف پوٹنسیوں میں استعمال کرنی چاہئے۔ 30' 200' 1000 تک مفید ہے لیکن ایسے کیسز میں جہاں سپوریشن Suppuration ہو وہاں میں اپنے طور پر یہ احتیاط کیا کرتا ہوں کہ 30 سے شروع کر کے پھر 200 پھر 1000' پہلی دفعہ 1000 نہیں دیتا' کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ ایسے کیسز Cases میں جہاں گھٹنوں میں مثلاً انفلے میشن (Inflammation) بھی ہے۔ پیپ بھی پڑ گئی ہے۔ 1000 یا لاکھ دے دیں گے تو ہو سکتا ہے کہ یہ چیز مریض کو بہت تڑپائے۔ اس لئے تحمل سے آہستہ آہستہ علاج کرنا چاہئے۔ ویسے بھی اس کا مزاج بڑا دھیما' آہستہ آہستہ آگے بڑھنے والا مزاج ہے۔ کرانک ہے یہ۔ کرانک کے مزاج میں پوٹنسیوں کو اونچا کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے مگر آغاز علاج کا چھوٹی پوٹنسی سے ہونا چاہئے۔ یہ محفوظ طریقہ علاج ہے۔

جو پیپ پڑتی ہے اندر' اس کی ایک اپنی ٹپکن ہوتی ہے۔ جو پہچانی جاتی ہے۔ پھوڑوں میں بھی جب پیپ پڑ جاتی ہے۔ پیپ پڑنے سے پہلے کی انفلے میشن کچی اور ایسی ہے جس میں کوئی ٹپکن نہیں ہے مگر مستقل درد ہے اور اس درد میں غصہ پایا جاتا ہے۔ پیپ جب بنتی ہے تو اس میں ٹپکن' چوٹیں اور درد کی لہریں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور جب تک پیپ نہ نکلے' بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے اس کی۔ مگر ٹپکن جس کو میں کہہ رہا ہوں معلوم نہیں لفظ صحیح ہے نہیں۔ ٹپکن سے میری مراد یہ ہے کہ سوزش کے ساتھ درد کی لہروں کا بار بار اٹھنا۔ یہ خاص پیپ بننے کی علامت ہوتی ہے۔ اس میں خدا کے فضل سے یہ دوا بہت مفید ہے لیکن عام طور پر جو پیپ پائی جاتی ہے اس کو نکالنے کے لئے جلدی اپنے آخری درجے تک پہنچانے کے لئے سلیشیا 6X بہتر دوا ہے۔ لیکن جوڑوں میں خاص طور پر گھٹنوں میں ٹخنوں میں کہنی وغیرہ میں بڑے زور کی درد اور پیپ نظر آئے تو مرکری سے شروع کریں۔ باقی کل۔ سلام۔ خدا حافظ۔

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

عراق کے خلاف نئی مہم

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکہ اور برطانیہ کی ان درخواستوں پر غور شروع کر دیا ہے کہ عراق کو ۱۹۹۱ء کی خلیجی جنگ کی فائر بندی کی خلاف ورزی کا مجرم قرار دیا جائے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق اگر سلامتی کونسل عراق کے خلاف اس قسم کی کوئی قرارداد پاس کر دے تو ہو سکتا ہے کہ عراق کو اپنے اسلحہ کے معائنے کے اختیار نامے کی تعمیل پر مجبور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے ذریعے فوجی کارروائی کا جواز ڈھونڈا جائے۔ اگرچہ امریکہ اور برطانیہ دونوں کہتے ہیں کہ وہ ابھی اس سلسلے میں طاقت کے استعمال کے حق میں نہیں ہیں۔

یاد رہے کہ اقوام متحدہ نے اپنے اسلحہ کے ماہرین کی ایک ٹیم عراق بھیجی ہوئی ہے جو ان مشتبہ مقامات کا معائنہ کرنا چاہتی ہے جہاں ان کا خیال ہے کہ وہاں ممنوعہ ہتھیار رکھے ہوئے ہیں۔ عراق نے ابھی تک اس ٹیم کو ان مقامات پر جانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ عراق کا موقف یہ ہے کہ وہ اس ٹیم کی جگہ سلامتی کونسل کے رکن ممالک کے ماہرین یا سفارت کاروں پر مشتمل ایک دوسری ٹیم کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور اگر ایسی ٹیم بھیجی جائے تو اس کو ان مقامات کے معائنہ کی اجازت دے دی جائے گی۔ عراق کے نائب وزیر اعظم نے اپنا یہ موقف بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا موقف منصفانہ اور واضح ہے۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ نے ان دعوؤں کو غلط قرار دیا کہ عراق ممنوعہ مادے اور سامان چھپا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اور برطانیہ عراق کے خلاف اقتصادی پابندیاں جاری رکھنے کے لئے چاہتے ہیں کہ شک وشبہ اور الجھن کا ماحول قائم رہے۔

OOO

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 24- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر165(نیا)
1-00 متفرق پروگرام
1-30 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا جلسہ سالانہ برطانیہ 1989ء سے افتتاحی خطاب-
3-30 نارویجئین زبان سیکھیے- سبق نمبر22
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیے- از امام عطاء المجیب راشد صاحب- (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب96-6-20(دوبارہ)
6-00 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر165(دوبارہ)
8-00 نارویجئین زبان سیکھیے-(دوبارہ)
9-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی دان دوستوں کے ساتھ(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر3(دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری- سپینس شل-
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام- خطبہ 95-8-11
1-00 لقامع العرب96-6-20(دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- تقریر- سیرۃ النبی ﷺ کے حوالے سے نوجوانوں کو نصائح- از مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد-
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر165(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب- سبق نمبر3(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر40(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- دوڑیں اور گیمز
7-30 ہجری شمسی کیلنڈر
8-00 لقامع العرب نمبر47(نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر12
11-00 جرمن پروگرام

منگل 25- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر166(نیا)
1-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 متفرق پروگرام
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر40(دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھیے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر12(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب- نمبر42(دوبارہ)
6-00 دینی تعلیمات-روحانی خزائن(دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر166(دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھیے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ سبق نمبر40(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر12(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی سپورٹس- دوڑیں اور گیمز
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ 94-6-17
1-00 لقامع العرب نمبر47(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر166(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر12(دوبارہ)
5-00 فرام دی آرکائیوز- خطبہ تربیت کے موضوع پر- 89-2-10
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر41(دوبارہ)
7-00 طبی معاملات- غذا اور آپ کے بچے کی نگہداشت
7-30 عطاء الواحد سے گفتگو
8-00 لقامع العرب نمبر48(نیا)
9-00 نارویجین پروگرام ... اصول کی فلاسفی نمبر9
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی
11-00 جرمن پروگرام

ہفتہ 29- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر170(نیا)
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان
1-30 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- کینیڈا 96-6-21
2-30 فرنچ زبان سیکھیے-
3-00 ملاقات- اردو دان دوستوں کے ساتھ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-4-26(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی 14 (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب96-6-23(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی-
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر170(دوبارہ)
8-00 فرنچ زبان سیکھیے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو دان دوستوں کے ساتھ 96-4-26(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی نمبر14 (دوبارہ)
11-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقامع العرب96-6-25(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر170(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 14(دوبارہ)
5-00 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع خدام الاحمدیہ کے ساتھ-
6-00 (شام) چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- کینیڈا-
8-00 لقامع العرب-96-6-25(دوبارہ)
9-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6(نیا)
11-00 1 جرمن پروگرام 2 از ہدایت اللہ ہیوبش صاحب

اتوار 30- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر171(نیا)
1-00 دینی تعلیمات-روحانی خزائن
1-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
2-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھیے- سبق نمبر18
3-30 حکایات شیریں- نمبر8(نیا)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب-(دوبارہ)
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- کینیڈا-
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر171(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھیے سبق نمبر18(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر8(دوبارہ)
9-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
11-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
11-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 94-7-15
1-00 لقامع العرب96-6-26(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر171(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
5-00 سوالات کا وقت- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بوسنین اور البانین دوستوں کے ساتھ 96-5-25- جرمنی-
6-00 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی دان دوستوں کے ساتھ 96-6-27
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری i- بیت الحمد- ii- واقفین نو کی بیت الاقصیٰ ربوہ کی سیر-
8-00 لقامع العرب-96-6-27(نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 15
11-00 i- کوئز شولجنہ
ii- جرمن پروگرام

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 23- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ پنجاب اسمبلی میں بجٹ پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے سابق وزیر اعلیٰ اور سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف کے دور اقتدار کے بہت سے سربستہ راز بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے 94-1993ء میں بطور وزیر اعظم پنجاب کو صرف 34-ارب روپے دیئے جبکہ اس سال ہمیں وفاقی حکومت کی طرف 71-ارب روپے ملے ہیں۔ ماضی میں پنجاب میں خطرناک خسارے کا بجٹ بنانے والے آج اپنے انجام کے مطابق اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نواز شریف نے 4 ہزار اور منظور وٹو نے 110-پلاٹ برائے نام قیمتوں پر اپنوں میں فروخت کئے جس سے ایل ڈی اے اربوں روپے کا مقروض ہو گیا۔ نواز شریف نے اپر مال پر اپنا پلاٹ کمرشل کروایا۔ مگر کمرشلائزیشن کی فیس کے 80 لاکھ روپے آج تک ادا نہیں کئے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف آج بھی ڈیوٹی فری گاڑی استعمال کر رہے ہیں جو کہ سکندر حیات کے نام پر در آمد کی گئی تھی۔ نواز شریف کے زیر استعمال ایسی گاڑیاں بھی ہیں جو موٹر سائیکلوں اور ٹریکٹروں کے رجسٹریشن نمبر پر چل رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عدالتی نظام کی موجودگی میں احتسابی کمیشن کی کوئی ضرورت نہیں۔ سیاستدانوں کا احتساب ہر پانچ سال کے بعد عوام کرتے ہیں۔ کمیشن کی تشکیل متوازی عدالتی نظام کے مترادف ہو گی۔

○ کراچی میں ایک اور مقابلہ میں 200 مقدمات میں مطلوب ہلاک ہو گیا۔ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس ملزم کی گرفتاری پر 10 لاکھ روپے کا انعام رکھا گیا تھا۔ یہ قتل اقدام قتل پولیس مقابلوں اور املاک کو نذر آتش کرنے کے مقدمات میں مطلوب تھا۔

○ عرب سربراہ کانفرنس میں عراق کے سوا 21 عرب ممالک نے شرکت کی۔ کویت پر حملہ کرنے کے جرم میں عراق کو شرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔ مصر کے صدر حسنی مبارک نے ان جملوں سے کانفرنس کا آغاز کیا کہ "عرب قوم کبھی ہتھیار نہیں ڈالتی" لیبیا کے سربراہ کرنل قذافی اقوام متحدہ کی عائد کردہ پابندیاں توڑ کر مصر پہنچے اور اجلاس میں شرکت کی۔

○ امریکہ سے ڈالروں کا سیلاب پاکستان نہیں آسکے گا۔ براؤن ترمیم کی منظوری کے باوجود سمنگٹن ترمیم پاکستان میں امریکی سرمایہ کاری کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

○ ممتاز کرکٹر جاوید میاں داد کو بلدیہ عظمیٰ کراچی کا سربراہ مقرر کر دیا گیا ہے۔

○ گلگت میں چترال فورس کی فائرنگ سے ایک نوجوان ہلاک ہو گیا۔ مشتعل ہجوم نے کئی عمارتیں جلا ڈالیں۔ شہر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو لاش کی تلاش ہے۔ بعض عناصر نیا ضیاء الحق پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پالیسیوں کی ساری دنیا تعریف کر رہی ہے۔

○ مظفر گڑھ جھنگ روڈ پر ٹریفک کے ایک ہولناک حادثے میں 15- مسافر ہلاک ہو گئے۔ تیز رفتاری سے بے قابو آئل ٹینکر نے ایک کھچا کھچ بھری پک اپ کو ٹکر مار دی۔ چھ افراد شدید زخمی ہیں۔ یہ حادثہ قصبہ رنگ پور کے نزدیک پیش آیا۔

○ پنجاب اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ارکان نے بیوروکریسی پر چڑھائی کر دی۔ ڈپٹی سپیکر منظور موہل نے کمیٹی بنا دی۔ ارکان نے کہا کہ بیوروکریسی کے بڑے بڑے افسران اوقات کار میں اکثر غائب ہو جاتے ہیں۔ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ہر دفتر میں چور براجمان ہے ایک رکن نے کہا کہ کرپشن کا کھرا حکمرانوں کے گھروں تک جاتا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ کے سابق جج مسٹر جسٹس عبدالعزیز بھٹی نے اپنی الوداعی تقریب میں جسٹس صاحبان کی کمیٹی کے فیصلہ کو ماننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ بڑا غلط فیصلہ ہے۔ اس سے خطرناک عدالتی بحران پیدا ہو گیا ہے۔

○ امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن امریکہ اور اسرائیل کے مفاد میں ہے۔ اس لئے کمٹ منٹس کا احترام کیا جائے۔ اسرائیل شام اور لبنان میں معاہدوں کے لئے کئی کوششوں کی ضرورت ہے۔ علاقے مین امن ہی ہماری پہلی ترجیح ہے۔

○ سپریم کورٹ کی بار ایسوسی ایشن نے متفقہ قرارداد میں کہا ہے کہ متنازعہ ججوں کو کام کرنے نہیں دیں گے۔ قرارداد میں افسوس ظاہر کیا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے تاحال سپریم کورٹ کے ایڈہاک ججوں کو فالتو قرار دے کر فارغ نہیں کیا۔

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 8/4 دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ۱۰ مرلے فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند حضرات منیر احمد دفتر الفضل ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

موجودہ کمپیوٹرائزڈ دور کی ضرورت ہے کہ بچوں کو ابتداء ہی سے کمپیوٹر سے روشناس کروایا جائے اس لئے گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک ماہ کے خصوصی "ابتدائی کمپیوٹر ٹریننگ کورس" میں پرائمری تا میٹرک سکول جانیوالے طلباء و طالبات کیلئے داخلہ جاری ہے۔
منجانب: ابیکس ABACUS کمپیوٹر اکیڈمی
21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211839

ضرورت ہے
اگر آپ الیکٹریکل یا ریفریجریشن / ائیر کنڈیشننگ میں ڈپلومہ ہولڈر یا زیادہ کوالیفائڈ اور صاحب تجربہ ہیں اور ربوہ میں بطور انسٹرکٹر اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں تو اپنے کوائف سے جلد از جلد مطلع کریں۔
خلیل محمد خان 12/4 دارالنصر غربی ربوہ
Ph: 211741

عورتوں اور بچوں کی شافی علاج گاہ
جُنبہ ہومیو ہسپتال
24 گھنٹے سروس
32/2 دارالبرکات ربوہ
فون نمبر 211219

خوشخبری
اچار کے سیزن میں خالص سرسوں کے تیل میں خصوصی رعایت۔ نیز اچار میں استعمال کیلئے تازہ اور خالص سرخ مرچ، ہلدی اور دھنیہ دستیاب ہے۔ محمد ابراہیم اینڈ سنز
1/16 دارالرحمت وسطی ربوہ
فون: 212367

حکیم منور احمد ابن حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
اب ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی)
کراچی
پروپرائیٹرز: میاں عبداللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز
فون: 6325511
6330334

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534

بچوں کیلئے مفید و مؤثر ادویات
بے بی ٹانک — بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں اور دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے۔ قیمت: -/20
مٹی چھوڑ کورس — بچوں میں کیلشیم کی کمی کو دور کرتا اور مٹی کھانے کی عادت کو چھڑواتا ہے۔ قیمت -/35
بے بی گروتھ کورس — کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے مفید کورس۔ قیمت -/45
چھوٹا قد کورس — قد کا چھوٹا ہونا۔ بونا پن۔ بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما کیلئے۔ قیمت -/120
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی) رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283